سوال

(338) اہل اسلام اور باطل پرستوں کا مشترکہ عبادت گاہ بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہودیوں‘ عیسائیوں اور مسلمانوں۔ تینوں مذہب والوں کی مشترکہ عبادت گاہ قائم کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں۔ جو عبادت گاہ تینوں مذاہب کی مشترکہ ہوگی‘ اس کی بنیاد تقویٰ پر نہیں ہوگی‘ بلکہ اس کی بنیاد شرک اور غیر اللہ کی عبادت پر رکھی گئی ہے اور اسلام کے سوا کوئی مذہب صحیح نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٨٥ ... آل عمران

’’جو کوئی اسلام کے سوا (دوسرا) دین (مذہب) تلاش کرے گا‘ اس سے وہ (مذہب) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ